

# ONE IN A MILLION

## دس لاکھ میں سے ایک

فرمودہ از: ولیم میرٹن برتنہم

**Saturday, 24th April 1965 at the Clifton's Cafeteria in Los Angeles, California,**

مترجم: کنول فیاض / خرم سیموئیل

**Translated By:**

**Bro.Kanwal Fayaz / Bro.Khurram Samuel**

**Published by: End Time Message Believers; Ministry  
Islamabad, Pakistan**

**We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand.  
They have given us helping hand to publish the books. Because this  
church has helped us to spread the End Time Message, which was  
given to Brother Willam Marrion Branham**

# ONE IN A MILLION

## دس لاکھ میں سے ایک

1- شکر یہ بھائی شکاریں۔ صبح بخیر، دوستو۔ آئندہ ہفتہ، کی عظیم کنونشن، جو کہ ایمبسی ہوٹل میں ہونے والی ہے اس سے پیشتر ہم یہاں موجود ہیں یہ واقعی خوشی کی بات ہے کہ آج ایک بار پھر ہم لاس انجلس میں ہیں۔ میں آپ سب کو وہاں دیکھنے کی امید کرتا ہوں۔ اور عظیم توقع لگائے ہیں کہ وہاں اپنے خداوند یسوع مسیح سے ملیں گے۔ کیونکہ وہ وہاں ہوگا۔ اُسکا وعدہ ہے کہ ”جہاں دو یا تین میرے نام میں اکٹھے ہوں گے میں وہاں موجود ہوں گا“۔

2- میں مطمئن ہوں کہ آج صبح اس آڈیٹوریم میں جب میں سیڑھیوں سے اوپر آ رہا تھا میری خدا سے ملاقات ہوئی جب سب لوگ بے صبری سے ناشتے اور بولے جانے کی امید کر رہے تھے۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپ اور ریڈیوسا معین اکٹھے ہیں۔ یہ اچھی بات ہے یہاں بہت سے لوگ ہیں جن سے بات چیت کرنے کیلئے مجھے نیچے فرش پر جانا پڑا۔ اور بہت سی درخواستیں موصول ہوئیں، یعنی دل کے امراض اور کئی جسمانی تکالیف، دیکھیں اب ہم یہاں اسلئے ہیں کہ بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کیلئے دعا کر سکیں۔

3- جوں ہی میں سیڑھیوں سے اوپر آیا میں ایک بھلے مانس بزرگ کو دیکھ رہا تھا۔ وہ سیدھا میری جانب آیا، اور کہنے لگا ”بھائی برتنہم، کئی برس گزرے۔۔۔ میں دل کے عارضہ میں اتنا زیادہ مبتلا تھا کہ میں سوچ رہا تھا کہ شاید میں مر جاؤں گا۔ اسکے لئے دعا کی گئی اور خداوند کے فضل سے اس نے شفا پائی، آج صبح وہ یہاں موجود ہیں، اب وہ 80 اسی برس کے ہیں اور شادمان ہیں۔ تاکہ وہ ہمیں ایک نئی

امید دے سکیں۔

**4-** اور اب میں ضرور ہی دعا کی درخواستیں، نہ صرف ریڈوسامعین سے، بلکہ جو یہاں موجود ہیں ان کی بھی سنوگا، اور اس عبادت کے بعد میں یورپ، افریقہ اور گردونواح میں عبادت کے لئے جاؤں گا۔ اور یہ سب ایک الہام ربانی یعنی رویا کے تحت ہے لہذا میں پُر امید ہوں کہ یہ ایک عالی شان عبادت ہوگی۔ میں ان برسوں کیلئے محسوس کرتا تھا کہ خداوند چاہتا تھا کہ میں واپس آؤں۔ وہ چھوٹی سی خاکسار خدمت یہ دین کی خدمت جو اُس نے مجھے دی ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس نے اُسے پورا کر دیا ہے۔ یہاں یوں محسوس ہوتا ہے، میں یہاں کسی جان کو انجیلی جال سے پکڑ سکتا ہوں جو اس نے مجھے دیا ہے کہ اس جال کو الہی شفا اور بیماریوں کیلئے دعا، کرنے کے لئے ڈالوں۔ میں یقینی طور پر آپ جو یہاں پر ہیں اور ریڈوسامعین کیلئے دعائیں التماس کے ساتھ مانگتا ہوں۔

**5-** اب میرے پاس وقت نہیں آئے حوالہ نکالیں اور شروع کرتے ہیں جو کہ میں امید کرتا ہوں کہ اگلے چند لمحوں میں اس آڈیو ریم میں ہوگا پر میرا کلام سنانا یہ آپ سے بات چیت کرنا اور ملاقات کرنا ہی ہوگا میں اُنکے لئے جو بیرون ملک اور آپ کے لئے جو اس جگہ پر ہیں دعا مانگنے والا ہوں۔ میں ان نئے دوستوں سے ملکر یقیناً بہت خوش ہوں جنہیں میں پہلے کبھی نہ ملا تھا ان سے بس آج صبح ہی ملاقات ہوئی ہے آپ اُن کے ساتھ رابطہ میں رہیں۔

**6-** ہم نے اس خدمت کی بدولت بہت سی جگہوں میں بڑا ہی اچھا وقت گزارا ہے۔ میں اس سے زیادہ اور باہر نہیں رہ سکتا یہ مصروفیت بہت زیادہ تھکا دینے والی ہے ہم صرف کوشش کرتے ہیں کہ جیفرسن، انڈیانہ، اور ٹیونس، اری زونا آتے جاتے رہیں ہم خداوند کی رویا کے ساتھ کچھ سال پیشتر اری زونا گئے تھے خدا نے ہمیں وہاں بھیجا میں جانتا نہ تھا کہ کہاں جا رہا تھا۔ آپ میں سے بہت سے لوگ یہاں جو کلفٹن سے ہیں جانتے ہیں کیلیفورنیا میں، فونکس عبادت کے اختتام سے تھوڑی دیر پیشتر پہلے

میں نے رویا کے بارے بتایا تھا۔ جس میں، میں نے سات فرشتوں کو جھنڈ میں آتے دیکھا تھا۔

7- میں جانتا ہوں کہ آپ بہت سے ریڈیوسا معین شایڈفل گاسپل کے ساتھ منسلک نہیں ہیں۔ اور یہ بات آپ کو کچھ عجیب سی معلوم ہوگی جیسا کہ مجھے بھی لگی لیکن ایک بات ہے اگر کوئی بھی آدمی کچھ بیان کر سکتا ہے آپ اُسے ایمان سے قبول نہیں کرتے۔ کچھ چیزیں ہیں جنکی ہم وضاحت نہیں کر سکتے انہیں ہم ایمان سے قبول کرتے ہیں۔ ہم خدا کی وضاحت نہیں کر سکتے۔ کوئی بھی شخص خدا کی وضاحت نہیں کر سکتا وہ برتر عظیم اور شہ زور خدا ہے ہم صرف اس بات کو قبول کرتے ہیں کہ وہ ہے اور جب ہم ایمان کے ذریعے اُسے قبول کرتے ہیں تو وہ روح القدس کے بپتسمہ کے ذریعے ہمیں جواب دیتا ہے۔

8- اور اب میں آپ سے چند لمحات کے لئے ”خدا کی راہ یا پرستش کی جگہ“ کے متعلق بات کرنے جا رہا ہوں اور وہ واحد جگہ جہاں آپ اُسکی پرستش کر سکتے ہیں جہاں وہ آپ کو ہمیشہ ملے گا ایک ہے ایک کلیسیا، ایک مقام، ایک وقت اور ایک ہی قسم کے لوگوں میں، جہاں خدا ملتا ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ خدا آپ کے دلوں میں اس پیغام کو یہاں برکت دے۔

9- اب ٹیون آنا واقعی ہی ایک عجیب بات تھی وہ رویائیں جو یسوع کے نام میں آپ کو بتائی گئیں ہیں۔ میں جہاں تک یاد کر سکتا ہوں یا کسی اور سے پوچھیں کہ اُسے یاد ہو، کبھی خدا نے مجھے سچائی کے علاوہ کچھ اور بتایا ہو یہ ہمیشہ اسی طرح ہوتا ہے، جیسا اُس نے کہا ہو کہ ایسا ہوگا۔

10- اور کلام کے مطابق وہ ان آخری ایام میں ہمیں اس قسم کی خدمت کے وسیلہ واپس لے کر جائے گا اور یہ روح القدس کے بپتسمہ، غیر زبانوں، الہی شفا، اور ان باتوں کے بعد ہوگا۔ جو کچھ آج ہم بول رہے ہیں یہ پنتی کاسٹل پیغام کے اوپر چوٹی کے پتھر کا اترنا ہی ہے خود مسیح کی اپنی خدمت جب ان لوگوں کے درمیان ان کاموں سے جو کہ اس نے اُس وقت کئے تھے جب وہ اس زمین پر

تھا۔ اُن کاموں کے ذریعے ظاہر ہوئی۔ اپنے بدن دلہن میں، جو کہ اسکا حصہ ہے شوہر بیوی یا بادشاہ اور ملکہ جو شادی کی ضیافت سے پیشتر، بالکل انہی کاموں کو کر رہے ہیں۔

**11-** اس ہفتہ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو میں ایمبسی ہوٹل میں باہر اس اپنی مہم میں اسی پر کچھ بات کرنا چاہوں گا۔ تاکہ آپ میرے اس حلیم سے طریقے سے آپ آشنا ہو جائیں۔ اور جس وقت اور گھڑی میں ہم رہ رہے ہیں۔۔۔ اگر کوئی شخص نہیں جانتا کہ ہمیں کس راستہ پر جانا ہے، کیا کرنا ہے اور کس طرح واپس آنا ہے، تو پھر آپ مزید ایمان کے ساتھ نہیں چل رہے؛ آپ صرف اندازہ کر رہے ہیں یا گمان کر رہے۔ ہیں اور گمان کرنا پہلے ہی کسی منصبی اختیار کے بغیر ہے اور اگر ہمارے پاس اسکو جاننے کیلئے ابھی تک منصبی اختیار نہیں ہے کہ خداوند نے اس وقت کے بارے کیا کہا ہے تو ہم اُس وقت کا کس طرح مقابلہ کر سکتے ہیں؟ اور ہمیں ان باتوں کا جو اس زمانہ میں ہو رہی ہیں ان کو جانتے ہوئے ان کا سامنا اس کے کلام پر ایمان کے وسیلہ ہی کرنا ہے۔ وہ چیزیں جو ابھی ہو رہی ہیں اقوام کی حالت، لوگوں کی حالت، چرچ کی حالت۔

**12-** اور اس طرح ہمیں جاننے کی ضرورت ہے تب ہی ہم اسکا سامنا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ نہیں جانتے کہ اسے کس طرح کرنا ہے تو آپ آپ۔۔ ہم اکثر جو کہتے ہیں؛ بے مقصد اس میں چھلانگ لگاتے ہوئے بس امید کرتے ہیں کہ کبھی اسکی امید کبھی اسکی امید اور کہ ”ایسا ہوگا“؛ لیکن خداوند ایسا نہیں چاہتا کہ ہم کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس دن کے بارے جانیں کہ اُس نے اس دن کے بارے کیا کہا ہے اور پھر سے ایمان اس دن کا سامنا کریں کیونکہ اس نے کہا ہے یہ اسی طرح ہوگا۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ تو سچائی ہے کیونکہ تیرے پاس کسی آدمی کا کلام نہیں ہے بلکہ تیرے پاس اسکا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارا آسمانی باپ ہمیں یہ اس ہفتہ بخشے گا۔

**13-** اب میں آپ سے معذرت چاہتا ہوں کہ ٹیوٹن آنے والی بات جو میں چند لمحے پہلے کر رہا تھا میں

نے اُسے درمیان میں ہی چھوڑ دیا۔ میں سمجھ رہا تھا کہ یہ میری زندگی کا اختتام ہے۔ پھر میں نے سوچا کوئی بھی آدمی اس ہلادینے والی صورتحال کو برداشت نہیں کر سکتا جو آج صبح دس بجے میں نے اپنے گھر رویا میں دیکھی کیا کوئی بھی آدمی اس کے بعد زندہ رہ سکتا ہے۔ میں کیوں! ٹیونس میں اپنے بیٹے، اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ آیا تھا تا کہ میں اُنکے رہنے کا انتظام کر سکوں کیونکہ نے سوچتا تھا کہ یہ میری زندگی کا اختتام ہے۔ اور اس کے ہونے سے پیشتر ہی میں نے فونکس اور بہت ساری عبادات میں اس سے کے بارے بتا دیا تھا کہ یہ کیسے ہوگا۔

**14-** اچھا۔ اس کے کچھ ماہ بعد میں ایک صبح سمینو کینیون میں تھا جو ٹیونس کے مغرب میں ہے۔ اور میں وہاں دعا کرنے گیا۔ اور جب میں دعا کر رہا تھا تو میں نے یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھ دعا میں اٹھائے کہ اے ”باپ، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو میری اُس گھڑی کیلئے مدد کر مجھے اس وقت کیلئے قوت دے جسکا میں سامنے کر رہا ہوں۔ میرا کام اگر اس زمین پر ختم ہو چکا ہے تو تب مجھے یقیناً تیرے پاس آنا چاہئے۔ اور ایسا نہیں کہ مجھے تیرے پاس آنے کا دکھ ہو رہا ہے۔ مجھے پتہ ہے کہ تو میرے خاندان کا خیال رکھے گا میں صرف اُس وقت کیلئے قوت مانگ رہا ہوں“۔ اور کوئی چیز میرے ہاتھ کے ساتھ آ کر ٹکرانی!

**15-** اور اب ریڈیوسا معین یہ عجیب سا لگتا ہے جو کچھ میں نے کہا لیکن یہ سچ ہے خداوند میرا انصاف کرنے والا ہے

**16-** اور میں نے اپنے ہاتھ میں دیکھا ایک تلوار تھی جسکا دستے والا حصے میں ایک خول تھا اور اُسکا دستے موتیوں کا بنا ہوا تھا اور دستے بالکل سونے جیسا لگ رہا تھا اور دستے والے حصہ کا محافظ تھا۔ اور اسکی دھار بہت چمکدار لگ رہی تھی جیسے نارنجی سایا سورج کی مانند کچھ چمچاتا ہوا۔

**17-** اب یہ وہاں اُس پہاڑی کی چوٹی پر تقریباً دس گیارہ بجے کی بات ہے۔ آپ ایک ایسے شخص کا تصور کر سکتے ہیں جو یہ سوچتا ہے کہ وہ دماغی طور پر ٹھیک ہے وہ وہاں تلوار لئے ہوئے جو ناجانے کہاں

سے آئی کھڑا ہے اور وہ کیسا محسوس کر رہا ہوگا۔ اور وہاں میلوں میل فاصلہ پر کوئی بھی نہ تھا۔ میں نے اس تلوار کو محسوس کیا اُسکو پکڑا اور اسے آگے اور پیچھے گھوما یا اسلئے کہ وہ ایک تلوار تھی۔

18- میں نے چاروں اطراف نظر دوڑائی۔ اور میں نے کہا اچھا۔ ”یہ کیسے ممکن ہو سکتا تھا؟ کہ میں اس جگہ پر کھڑا ہوں اور یہاں میلوں میل تک کوئی بھی نہیں ہے۔ تو پھر یہ کہاں سے آئی ہے؟“ اور میں نے سوچا اچھا اور ”شاید یہ خدا ہے جو مجھ سے کہہ رہا ہے کہ یہ تیرا آخری وقت ہے۔ اور آواز آئی جس نے کہا ”یہ خدا کی تلوار ہے“

19- تو میں نے سوچا ”اچھا، تو یہ تلوار ایک سردار کیلئے ایک بادشاہ کی تلوار ہونی چاہیے۔“ آپ جانتے ہیں کہ یہ برطانیہ اور دوسری جگہوں پر کس طرح ہوتی تھیں۔ میں نے ”سوچا یہ اسی لئے ہے ایک سردار کیلئے۔ میں نے سوچا ٹھیک ”شاید مجھے لوگوں پر ہاتھ رکھنے ہوں گے“ یا۔۔۔۔۔ میرے اندر اس قسم کی۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ انسانی دماغ کبھی بھی گڑبڑا ہٹ میں پڑ جاتا ہے آپ نہیں جانتے کہ ہمارے دماغ محدود ہیں؛ اور اُسکا لامحدود ہے۔ جیسا کہ میں تھا۔۔۔۔۔ پھر یہ میرے ہاتھ میں سے غائب ہو گئی پتہ نہیں کہ کہاں گئی بس یہ غائب ہو گئی۔ اگر آپ روحانی طور پر ان چیزوں کو تھوڑا بہت سمجھ نہیں سکتے تو آپ پاگل ہو جائیں گے آپ وہاں کھڑے ہوئے وہاں کھڑے حیران ہو رہے ہوں گے کہ یہ کیا ہوا ہے۔

20- اس نے کہا ”یہ رو یا تیرا آخری وقت نہیں یہ تیری خدمت کے مطلق ہے۔ یہ تلوار کلام

ہے۔ سات مہریں کھولی جائیں گئیں۔ وہ بھید۔۔۔۔۔

21- اور اُسکے دو ہفتے کے بعد یا اصل میں دو ماہ کے بعد میں اپنے دوستوں کے گروہ ہمراہ اس پہاڑ کے اوپر تھا جب یہ پورا ہوا۔ آسمان سے سات فرشتے بہت تیزی کے ساتھ نیچے آئے۔ یہ میں نے بڑا ہی واضح طور پر دیکھا جتنا واضح طور پر آپ میرے سامنے کھڑے ہیں۔ پہاڑوں سے چٹانیں نیچے گر گئیں۔ جو لوگ

وہاں کھڑے تھے چلائے جا رہے تھے اور بھاگ رہے تھے اور آپ جانتے ہیں کہ ہر طرف گرد ہی گرد اڑ رہی تھی اور جب یہ ہوا۔

اس نے کہا: ”اپنے گھر واپس چلا جا۔ اس طرح ہوگا کہ ہر ایک فرشتہ سات مہروں کی ایک مہر ہوگا۔“

**22-** یہ ٹیپ میں ہے۔ اور بہت جلد یہ کتابی صورت میں آرہی ہے ایک طرح سے اسے کتاب القواند کیا جا رہا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ میری گرائمر اتنی اچھی نہیں ہے اور اب بس آپ لوگوں کو ایسا بنانا ہے جو کہ مجھے محبت کرتے ہوں اور جانتے ہوں کہ کہ میری گرائمر کو کسے سمجھنا ہے۔ لیکن کچھ ماہرین اسے میرے لئے گرائمر کے مطابق کر رہے ہیں اور اس میں سے وہ سب نکال رہے ہیں ہو سکتا ہے کہ میں نے کچھ غلط لفظ بول دیا ہو مجھے اس کا علم نہیں۔ ایک دن میں نے وہاں کسی کو مسکراتے ہوئے سنا اور میں نے اندازہ لگایا کہ میری گرائمر ٹھیک نہیں تھی۔ لیکن ڈچ آدمی کی طرح آپ اس بات پر دھیان دیں ”کہ میرے کہنے کا مطلب کیا ہے نہ کہ میں بول کیا رہا ہوں۔“

**23-** اب مجھے بتایا گیا ہے کہ پروگرام ختم ہونے میں اب صرف تین منٹ باقی رہ گئے ہیں۔

**24-** اور اب آپ پیارے لوگ جو باہر ریڈیو پر سن رہے ہیں اور جو بیمار اور ضرورت مند سامعین ہیں اب کیا آپ اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں گے جبکہ ہم بیماروں کیلئے دعا کرنے جا رہے ہیں۔ یسوع نے کلیسا کو اپنا آخری حکم دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ جو ایمان لاتے ہیں، ایمان لاتے ہیں ”ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ شفا پائیں گے۔“

**25-** ہمارے پیارے آسمانی باپ بچوں کی مانند آج ہم تیری ان باتوں کی اطاعت کر رہے ہیں جو تو نے کرنے کے لئے کہا ہے۔ ہم ان تمام ٹیلیفونک درخواستوں کی طرف اپنے ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ تو انہیں باہر دیکھتا ہے کہ انکی کیا ضروریات، اور دکھ ہیں تو انہیں یہاں دیکھتا ہے جو یہاں ضرورت مند اور مصیبت زدہ ہیں۔ پیارے خدا، ہم انکو تیرے حوالے کرتے ہیں تیرے کلام پر اس ایمان کے ساتھ جیسا کہ تو نے کہا ہے ”ایمان لانے والوں



کہ درمیان یہ معجزے ہونگے وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ شفا پا جائیں گے۔“ یہ سب خداوند یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین

(بردار برتنہم کے پہلے ریڈیو نشریاتی پروگرام کا اختتام)

☆☆☆☆☆☆

**26-** شکر یہ بھائی شکرائین۔ یہ میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے کہ ہم دوبارہ ریڈیو پر اپنے دوستوں سے اور اپنے ان بھائیوں سے بات کریں جو یہاں موجود ہیں۔ یقیناً ہی یہ ایک شاندار موقع ہے۔

**27-** ہم اس دعوت نامے کی مزید تشہیر کرتے ہیں کہ آپ لوگ کل دوپہر دعا کروانے کیلئے ایبسی ہوٹل آئیں۔ اور نہ صرف خود بلکہ اُن گنہگاروں کو بھی لیکر آئیں اور ان کو بھی جو کسی وجہ سے پیچھے جا چکے ہیں۔ اگر ہم صرف بیماروں کیلئے ہی دعا کرتے ہیں اور ہم خدا مسلسل عظیم معجزات کرتے ہوئے دیکھتے ہیں لیکن یہ دوسرے درجے کی بات ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ خدا کے روح سے بھر کر نجات پانا ہے اور اسی بات کو لیکر یہاں کچھ لمحات میں آپ سے مخاطب ہونے کو ہوں اور یہ بھی کہ کیسے ہمیں ضرور ہی خدا کے روح سے معمور ہونا ہے۔

**28-** الہی شفا، اکثر لوگوں کی توجہ کو کھینچتی ہے اور انہیں خدا کی حضوری میں لیکر آتی ہے۔ اور جب خدا ایسا کچھ کرتا ہے جیسا کہ وہ جانتے ہیں۔۔۔ اچھا، یہ سمجھ سے باہر ہے۔ ہم ایسے ملکینکلی طور پر نہیں دیکھا سکتے کہ یہ کیسے کیا گیا ہے خدا اسے اپنے عظیم طریقہ سے ہی کرتا ہے تب ہی یہ لوگوں کیلئے توجہ کا باعث بنتی ہے اور لوگ جان جاتے ہیں کہ یہاں خدا کی قوت موجود ہے اور یہ وہ کچھ کر سکتی ہے جو کہ لوگوں کی سمجھ سے باہر ہے اور یہی وجوہات خدا کے برے کی طرف متوجہ کرنے کی وجہ بنتی ہے۔ میں ہمیشہ اس بات کا یقین رکھتا ہوں اور مجھے بتایا بھی گیا ہے کہ 60% تا 70% تک ہمارے خداوند کی خدمت الہی شفا

پڑنی تھی اور اس نے ایسا اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے کیا اور جب وہ وہاں تھے تو اس نے کہا، ”اگر تم ایمان نہ لاو گے کہ میں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں مرو گے“

**29-** الہی شفا لوگوں کو یسوع مسیح کی طرف کھینچنے کیلئے ایک زبردست طریقہ ہے۔ اور ڈاکٹر ایف۔ ایف بوتھ ورتھ کو آپ بہت لوگ جانتے ہیں اور ان میں کچھ اُنکے دوست بھی ہیں اور اُنکی خدمت میرے لئے ایک نوجوان خادم کے طور پر بہت معنی رکھتی تھی۔ اور میں نے اپنی عبادت کا آغاز کیا اور میں بوتھ ورتھ سے ملا۔ وہ کہا کرتے تھے یہ ایک غیر پختہ سی بات ہے کہ ”الہی شفا مچھلی کے کانٹے کیلئے ایک چارہ ہے“ کہا کرتے تھے کہ آپ مچھلی کو کبھی بھی کاٹنا نہیں دیکھتے، پھر اُسکو چارہ یا خوراک دیکھتے ہیں اور وہ چارہ لینے کیلئے آتی ہے اور کانٹے میں پھنس جاتی۔ اسلئے ہم یہی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔ ہمارا مقصد لوگوں کو یسوع مسیح کے پاس لانا ہے۔ اور وہ کل آج بلکہ ابد تک یکساں ہے اور اگر وہ گزرے دنوں میں شافی تھا تو وہ آج بھی شافی ہے۔

**30-** ریڈ پولینڈ پر بیماروں کیلئے دعا کرنے سے پہلے میں اپنی ایک گواہی دینا چاہتا ہوں۔ کہ کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ جب میں ایک پہاڑ پر بیٹھا تھا تو وہاں پر ایک عظیم بات واقع ہوئی اور یہ بات تقریباً پندرہ سے بیس بھائیوں کے سامنے ہوئی جہاں پر خدا کا فرشتہ نیچے آیا اور ایک روشنی دمداستارہ کی مانند ظاہر ہوئی اور پہاڑ کے اطراف سے چٹانیں دور تک تقریباً دو سو فٹ تک اڑتی گئیں اور درختوں کے حصوں کو کاٹتی ہوئی گزر گئی۔ اور میں نے وہاں پر بالکل اس کے نیچے کھڑا تھا۔ اس سے پیشتر کہ یہ واقعہ رونما ہوتا؛ میں نے یہ کچھ ماہ پہلے ہی بتا دیا تھا کہ یہ وہاں ہوگا اور کیا ہوگا خاص بات یہ کہ ایک دن پہلے سے ہی بتا دیا گیا تھا۔ وہ سب آدمی ٹرکوں کے نیچے بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے وہ اس سے دور بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ کیا ہوا ہے۔ اور وہ بولا اور اس نے کہا کہ اسکے بعد یہاں اچانک کیا ہونے والا ہے۔

**31-** اس خاص چٹان پر بیٹھے ہوئے جہاں پر وہ ظاہر ہوا، ہمارے ساتھ میرا ایک دوست تھا جو منسوٹا سے آیا تھا۔ وہ لوگ آج صبح یہاں موجود ہیں پر مجھے معلوم نہیں کہ وہ یہاں ہوٹل کی کس منزل پر ہے۔ وہ ڈونیون ویس تھا جو کہ ایک اچھا لائق نوجوان تھا اور جس نے اپنی زندگی مسیح کو دے دی تھی اور وہ روح سے معمور ہو گیا۔ تھا وہ بہت حلیم جرمز لڑکا تھا اور تقریباً تین سال کا تھا اپنے خاندان اور دو یا تین بچوں کے ساتھ ٹیونس میں آیا۔ اور میرے نزدیک ہی پڑوس میں رہنے لگا جہاں تین سے چار سو اور پڑوسی آچکے تھے۔

**32-** اس لئے اُس نے۔۔ میں خوش ہوں کہ میرے ایسے پڑوسی ہیں اور وہ میرے پیچھے جنوبی افریقہ اور سب جگہوں پر جاتے ہیں کہ میرے نزدیک رہ سکیں اور مجھے دیکھ۔۔ اور خدا کی خوشنودی سے لطف اندوز ہو سکیں۔ وہ اتنا حلیم ساتھی تھا۔ میں نے اسکی طرف کوئی اتنا زیادہ دھیان نہیں دیا۔

**33-** کیونکہ جن لوگوں کو میں جانتا ہوں اور جو میرے ساتھ رہتے ہیں میرا ان سے اپنے بہن بھائیوں جیسا تعلق ہے۔ میں انہیں دیکھتا ہوں اور اگر محسوس ہوتا ہے کہ وہ اُس قطار سے ہٹ رہے ہیں تو میں انکو ایک جگہ باہر لے جاتا ہوں اور ان سے بات چیت کرتا ہوں۔ کیونکہ ہم جلال میں اکٹھے رہنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ میں ان سے پیار کرتا ہوں متعدد بار ہماری عبادت میں اگر آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ میں آپ سے سختی سے بول جاتا ہوں۔ تو یہ ایسا نہیں ہے کہ میں آپ سے پیار نہیں کرتا لیکن۔۔۔۔۔ یہ میرے دل میں سے آتا ہے کیونکہ میں، بس یہ ایک ہی طریقہ سے ہونا چاہیئے۔۔ اور خدا کی خدمت کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ اور ہمیں ضرور اسی راستہ پر قائم رہنا ہے اس بات کی کوئی پروا نہیں کہ ہماری سوچیں یا خیالات کیسے ہی ہوں، بس اُس طریقہ پر۔۔۔۔۔

**34-** اور میں نے ڈونیون کی طرف غور کیا کہ اُسکے کان کا آخری حصہ بہت زیادہ سُرخ ہو چکا تھا۔ اور اپنے اصل سائز سے تقریباً تین گنہ سوج چکا تھا اچھا، تو میں نے سوچا شاید کہ انہوں نے کچھ

عرصہ یا کچھ دن صحرا میں گزارے ہیں جہاں ہم بھی تھے۔ شاید وہاں سے اسکے کان پر ناگ بھونی (پودہ) لگ گیا ہو۔ جب میں نے اسکے ہاتھ کو تھاما اور میں نے دیکھا تو وہ سرطان تھا۔ تب میں نے بھائی ڈونیون سے کہا میں نے کہا ”بھائی ڈونیون کیا آپ۔۔ کہ یہ آپکے کان پر کتنے عرصہ سے ہے؟“ اُسے میں نے یوں محسوس کروایا کہ میں انجان ہوں۔ میں نے کہا

”ڈونیون یہ یہاں کتنے عرصہ سے ہے؟“

اس نے کہا ”بھائی برتہم تقریباً چھ ماہ سے“ اس نے کہا

میں نے کہا ”آپ نے مجھے اس کے متعلق کیوں نہیں بتایا؟“

35- اُس نے کہا ”میں نے آپ کو اپنے کام میں مصروف پایا“ اسلئے میں ایسا نہ کر سکا اور کہا ”کہ

میں یہی سوچتا رہا کہ شاید خدا خود ہی آپ پر ظاہر کر دے یا آپ کو بتا دے۔“

میں نے کہا ”کہ آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟“

اس نے کہا ”مجھے اس کے متعلق اچھی طرح معلوم ہے“

میں نے کہا ”ٹھیک ہے“

36- اور دوسری صبح میں نے اُس لڑکے کو صرف ہاتھ سے پکڑا۔ اور اس سے زیادہ کچھ بھی نہ کیا؛

دوسری صبح اس کے کان پر کوئی نشان تک بھی باقی نہ رہا۔ یہ یہ مکمل طور پر غائب ہو چکا تھا۔

37- متعدد بار ہم زور مارتے ہیں یہ یا وہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا۔۔ اور دیکھئے، یہ اس طرح

ہے کہ ”ایمانداروں کے درمیان یہ معجزات ہوں گے“۔ اور یہاں یہ نہیں لکھا گیا ”کہ اگر وہ بیماروں

کیلئے دعا کریں گے“، بلکہ یہ کہ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے! ہمیں

اپنے آپ پر بھروسہ ہونا چاہئے کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

38- اب بھائی ڈونیون یہیں پر ہیں۔ آپ ان سے مل سکیں گے۔ وہ آج صبح یہاں کسی اور منزل

پر ہوگا۔ آپ اس سے ملیں گے اُسے گواہی کے متعلق علم ہو جائے گا۔

**39-** اس سے بڑھ کر اور میں کیا کہہ سکتا ہوں؟ لیکن ایمان رکھتا ہوں کہ لوقا یا یوحنا کسی ایک میں کہا گیا ہے کہ یہ دنیا میں نہیں سما سکتیں۔۔۔ آخری ایام؛ میں جو اس نے لوگوں کے درمیان کیا اگر وہ ان کتابوں میں لکھا جاتا تو وہ اس دنیا میں بھی نہیں سما سکتیں تھیں؟ کتنے لوگ شفا یاب ہوئے اور ہزاروں کی تعداد میں شرابیوں کو شراب سے نجات ملی اور بہت سے لوگوں کی بیماریاں اور مصیبتیں دور ہوئیں۔

**40-** اب آپ جو ریڈیولینڈ پر سن رہے ہیں اور آپ جو باہر سن رہے ہیں میرے پاس یہاں بہت سی درخواستیں ہیں جو کہ آج صبح ہمیں ٹیلیفون کا لز موصول پر ہوئیں ہیں اور جب سے ہم یہاں آئے ہیں لگاتار ٹیلیفون آرہے ہیں۔ اسلئے ہم۔۔۔ آج صبح اور جب سے ہم یہاں آئے ہیں ٹیلیفون کے ذریعے 196 درخواستیں موصول ہوئیں۔ اسلئے آئیں ہم سب اب چلیں آپ جہاں کہیں بھی ہیں اگر آپ ایماندار ہیں تو ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں اگر نہیں تو یا کسی چیز پر یا اپنا ہاتھ بائبل پر رکھیں جب تک ہم یہاں اور وہاں دعا کرتے ہیں۔

**41-** پیارے آسمانی باپ بھائی ڈونوون وٹس کی گواہی اُن ہزاروں گواہیوں میں سے ہے جو خداوند نے رحم عنایت کیا۔۔۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تو ان لوگوں کے دلوں پر نگاہ کر جو یہاں اور ریڈیولینڈ پر ہیں۔ ایسا ہو کہ وہ سب شفا پائیں اور ابلیس انکو چھوڑے اور وہ اپنی مصیبتوں سے رہائی پائیں اے باپ یہ بخش دے ہم یہ دعا تیرے پیارے بیٹے یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں آمین۔۔۔ خداوند تیرا شکر ہو۔

(بھائی برتنہم کی دوسری ریڈیو نشریاعت کا اختتام ہوتا ہے)



**42-** اچھا۔ میرے لئے آج صبح یہ تین مرتبہ ہوا کہ میں یہاں اوپر آیا، میں! اور آپ، یہ جانتے ہیں

کہ یہ کہا گیا ہے کہ ہم اس بلڈنگ کو 12 سے 14 منٹ میں یا کچھ اتنے ہی وقت میں خالی کرنا ہے۔ یہ انتظامیہ نے کہا جو وہاں دوسری منزل پر ہیں کہ وہ ہمیں کسی بھی قسم کا کوئی بھی کھانے نہیں دیں گے۔ ہمارا کھانا کچھ طویل ہو گیا تھا۔ آپ جانتے ہیں ہمارے پاس کھانے کیلئے بہت کچھ ہے۔ اسلئے ہم بہت، بہت زیادہ خوش ہیں کہ ہم آج صبح ان اچھے لوگوں کے جھنڈ میں اس عظیم غذایت سے بھرپور کھانے کی روحانی جوہلی میں ہیں۔

**43-** میں یہاں پر یہ کہنا چاہوں گا کہ۔۔۔ کہ کل دوپہر کو دوبارہ یہاں ایبسی ہوٹل میں پھر عبادت ہوگی۔ ہم وہاں بیماروں کیلئے پھر دعا کریں گے اور یہ توقع رکھیں گے کہ خدا ہم سے ملاقات کرے گا۔ اور اب میں اپنے حصہ کی طرف آتا ہوں کہ اس (میٹنگ کو جیسا کہ ہم کرتے ہیں) کو کامیاب بنائیں یہ اسلئے نہیں کہ یہ ہماری عبادات تھیں یا ہماری کامیابی یا جیت بلکہ جیت یا کامیابی اس میں ہے کہ بہت سے لوگ یسوع مسیح کو پارہے ہیں۔ یہ ہی کامیابی ہے کسی بھی طرح کی عبادات ہوں۔ یہ بڑی بات نہیں، کہ ہم نے کتنی خدا کی تعجید کی، اور ہم نے کتنی بڑی چیزیں یہاں پر ہوتی ہوئیں دیکھیں ہیں اور ہم نے کتنی بار روح میں باتیں کیں۔ پر اس سے بڑھ کر یہ ہے، کہ مکمل طور پر یہ روحیں خدا کی بادشاہت! میں نہ چلی جائیں۔

**44-** اب بھائی شکارین نے ایک اصلی بیان دیا ہے کہ ان آخری دنوں کے متعلق ان کا کیا خیال ہے جن میں ہم رہ رہے ہیں۔ فی الحقیقت میں اپنے پورے دل سے اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ ہم وقت کے اختتامی حصہ میں رہ رہے ہیں ہم شام کے سائے میں رہ رہے ہیں۔ سورج پہلے ہی بہت دور نکل گیا ہے۔ اور جب ہم چیزوں کو اُس طور ہوتا دیکھتے ہیں تو یہ بتانا بہت مشکل ہے کہ اگلی نسل کیا لے کر آئے گی۔ چند روز پہلے۔۔۔

**45-** آئیں میں آپکو تھوڑا اسکے اندر کی بات بتاوں۔ کہ انہوں نے پورے ایری زونا میں جہاں

میں رہتا ہوں تحقیق کی۔ وہاں تمام اسکولوں کے بچوں کے دماغ کا ٹیسٹ لیا۔ جس کے متعلق وہ نہیں جانتے تھے۔ سوچیں کیا ہوا؟ گراٹر اسکول، ہائی اسکول کو ملا کرواں %80 بچے ذہنی پسماندگی کا شکار ہیں۔ جس میں سے %70 ٹی وی دیکھنے والے تھے۔ برائیوں کو دیکھیں کہ وہ کیسے ہماری طرف آرہی ہیں وہ چھوڑی گئیں ہیں۔ ہم نہیں۔۔۔۔ آپ حیران ہوتے ہیں کہ یہ کیوں آتیں ہیں آپ خدا کی آواز کو انکے خلاف چلاتے ہوئے سن سکتے ہیں لیکن تو بھی ابھی تک ہم نے اپنے آپ کو ان میں گھیرا ہوا پایا ہے۔

**46-** میں آپ کو ایک چونکا دینے والی بات بتاتا ہوں۔ دیکھیں ایسا نہیں ”جو مجھے، خداوند، خداوند، کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک خدا کی بادشاہت میں داخل نہ ہوگا؛ پروہی ہوگا جو میرے باپ کی مرضی کو پورا کرتا ہے“ اُسکی مرضی اسکا کلام ہے۔ ہم ہمیشہ بہت زیادہ مذہبی ہو سکتے ہیں۔ ان عبادات میں جب موقع ہے ہم بہت زیادہ اُچھل کود کرتے ہیں اونچا اونچا چلا سکتے ہیں۔ ہم کون ہیں۔ ہم، میں، میں تنقیدی نہیں بننا چاہتا۔ لیکن خدا نے میرے ذمہ یہ کام لگایا ہے کہ میں اسکے ساتھ دیانت سے چلوں اور وہی کہوں جو وہ مجھے کہنے کیلئے کہتا ہے۔ اور میں کیلیفورنیا کی اس مدد کیلئے بہت شکر گزار ہوں جبکہ وہ میری تجویز کے ساتھ تھے۔ اگر میں اپنی تجویز کا اقرار نہ کروں تو میں منافق ہوا تو پھر میں یہاں تک کہ آپ کے ساتھ وفادار نہ رہا اور اگر میں آپ کے ساتھ وفادار نہیں رہ سکتا تو پھر میں خدا کے ساتھ وفادار کیسے رہ سکتا ہوں اسکی وجہ یہ کہ میں آپکو دیکھتا ہوں اور آپ سے باتیں کرتا ہوں ہمیں چاہیے کہ ہم خدا کے ساتھ بھی وفادار رہیں اور اسی طرح ہم ایک دوسرے کیلئے بہت زیادہ امانت دار اور دیانت دار ہیں یقیناً ہم ایک خوفناک وقت میں ہیں۔ کیا آپ کبھی رکے۔۔۔۔

**47-** میں آپکو چھوٹا سا تجربہ بتانا چاہتا ہوں۔ ”جو مجھے خداوند، خداوند، کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک خدا کی بادشاہت میں داخل نہ ہوگا؛ پروہی ہوگا جو میرے باپ کی مرضی کو پورا کرتا ہے“۔ یاد ہے

یسوع نے جب وہ زمین پر تھا تو کہا کہ ”انسان صرف روٹی سے ہی جیتتا نہ رہے گا بلکہ ہر ایک بات سے ”ہر ایک بات سے“ اس بات سے نہیں، اُس بات سے نہیں بلکہ ”ہر ایک بات سے“۔

**48** خدا کی طرف سے جو احکامات تھے ان میں سے ایک لفظ! ہی کی نافرمانی کی گئی اور یہ دکھ، مصیبت، دل کا دورہ بنا اور ہر ایک بیماری اور موت کا باعث بنا خدا کے کہے ہوئے ایک لفظ پر بے یقینی سے موت آئی، بے شک، بے شک۔ لیکن اس نے کہا ایسا ہی ہوگا۔ لیکن شیطان نے کہا ”ضرور اس طرح نہیں ہوگا“۔ لیکن یہ اُسی طرح ہوا۔

**49** اس لئے ہمیں خدا کے ہر ایک لفظ کی فرمانبرداری کرنی ہے۔ اس کے ایک لفظ پر بے یقینی کی وجہ سے بنی انسان میں پریشانیاں شامل ہو گئیں، اگر ہم کلام کے ایک لفظ کو چھوڑ دیں تو ہم کس طرح بچیں گے جسکی اس قدر بھاری قیمت ادا کرنے پڑی یہاں تک کہ اُسے اپنے بیٹے کی زندگی دینی پڑی؟

-- بلائے ہوئے بہت ہیں۔۔۔۔۔ برگزیدہ تھورے۔

-- بلائے ہوئے بہت ہیں۔۔۔۔۔ برگزیدہ تھورے۔

**50** میں اس میں سے کوئی حوالہ نہیں لوں گا اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ لیکن میں آپ کے لئے کچھ چھوڑنا چاہتا ہوں آئیے اس کے متعلق سوچیں۔۔۔۔۔

**51** میں ایک دن بھائی شکائرین کے ساتھ اس جگہ گیا جہاں وہ مویشیوں کی نسل کو دوغلا کرتے تھے۔

جہاں بھائی شکائرین مجھے لے کر گئے تھے۔ میں نے دیکھا انہوں نے ایک چھوٹا سا مخصوص آلہ میں نر

مویشی کے سپرم کا ایک جھنڈ لیا۔ اور پھر اس کوشیشے کے نیچے ایک مخصوص سلائیڈ پر رکھا جس میں اس کا سائز

100% بڑا کیا گیا۔ جس میں چھوٹے چھوٹے جرثومے اُچھل کُود کر رہے تھے جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ

جرثومے ہمیشہ نر طرف سے آتے ہیں اور انڈہ مادہ کی طرف سے۔ اور وہاں میں نے کیسٹ سے پوچھا ”یہ

جو اس شیشے کی سلائیڈ پر اُچھل کُود کر رہے ہیں یہ کیا ہیں؟“



اس نے کہا ”یہ چھوٹے بیل اور چھڑے ہیں“ سمجھے۔

میں نے کہا ”اس چھوٹے سے قطرے میں“؟

اس نے کہا ”ہاں“۔

**-52** میں نے کہا ”شاید اس چھوٹے جرثومہ میں دس لاکھ ہوں گے“۔

اس نے کہا وہ ”جی ہاں سمجھے۔ اب دھیان دیں“

**-53** جب یہ عظیم چیز رونما ہوئی۔ وہاں ایک انڈہ ان دس لاکھ جرثوموں میں سے ایک کو ملنے کے انتظار

میں ہے۔ کوئی بھی نہیں بتا سکتا کہ یہ انڈہ یا یہ جرثومہ کون سا ہوگا۔ اگر آپ قدرتی طور پر پیدائشی عمل پر غور

کریں تو یہ ایک کنواری میں سے پیدا ہونے کے بھید سے بھی بڑا بھید ہے۔ کیونکہ یہاں اس جرثومہ میں ان

لاکھوں میں سے کوئی ایک ہے جو زندگی کیلئے بنائے عالم سے پیشتر ہی مقرر کیا گیا ہے اور باقی سب مرجائیں

گے۔ یہ اس طرح نہیں ہے کہ پہلا ملاقات کرتا ہے بلکہ یہ وہ ہے جو انڈے کے ساتھ ملکر آتا ہے ہو سکتا ہے کہ

یہ انڈہ جرثومے کی پچھلی یا درمیانی طرف سے آیا ہو؛ اور جرثومے بھی اس طرح کر سکتے ہیں اور انڈے

بھی۔ جرثومہ ریگلتا ہوا انڈے کے اندر آتا ہے اور اور ایک چھوٹی سی دم نکلتی ہے۔ اور وہی ریڑھ کی ہڈی بنا

شروع ہو جاتی ہے۔ وہاں وہ دس لاکھ میں سے ایک ہی ہوتا ہے جو وہاں پہنچتا ہے۔ صرف ایک؛ اور اس کو

آدمی کیلئے کوئی انجانی قوت ملے کرتی ہے۔ جیسے آپ سب لوگ ایک طرح کے ہی معلوم ہوتے ہیں ان میں

سے بھی ہر ایک جرثومہ ایک طرح کا ہی لگتا ہے۔ اور یہی بات جانوروں میں ہے اور اسی طرح انسان میں بھی

ہے۔ یہ طے کیا جاتا ہے کہ وہ لڑکا ہوگا یا لڑکی، کالے سر والا یا سرخ سر والا یا کچھ اور، یہ خدا طے کرتا ہے۔ دیکھنے

میں سب قدرتی طور پر ایک جیسے ہی نظر آتے ہیں۔ لیکن ان میں سے کوئی ایک ایسا ہے جو زندگی کیلئے مخصوص

ہو چکا ہے۔ دس لاکھ میں سے ایک پھر بھی وہ سارے ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔

**-54** جب اسرائیلیوں نے مصر چھوڑا تو وہاں ایک ہی وقت میں تقریباً 20 لاکھ لوگوں نے مصر چھوڑا۔

ان میں سے ہر ایک نے نبی کا کلام سنا تھا۔ ہر ایک نے آگ کا ستوں دیکھا۔ ہر ایک نے لال سمندر میں موسیٰ کا پتہ لیا۔ جب موسیٰ نے روح میں گایا تو ہر ایک روح میں چلایا اور نعرے مارے، اور مریم کے ساتھ دف بجائے، سمندر کے کنارے ناچے۔ ان سب نے اس روحانی چٹان سے پیا۔ ہر ایک نے ہر شام اس تازہ مٹا میں سے کھایا ان میں سے ہر ایک نے یہ کیا، پر ان میں سے دو ہی اُس زمین میں جاسکے ”دس لاکھ میں سے ایک“۔

**55-** امتحان کیا تھا؟ وہ سب ایک چٹان سے پیتے تھے وہ سب روحانی خوراک مٹا کھاتے تھے جیسا کہ آج صبح ہم سب کھا رہے ہیں لیکن کلام کے امتحان نے اس چیز کو ثابت کر دیا تھا۔ جب بات قاصد برنی میں آئی جب وہ موعودہ سرزمین میں جانے لگے۔ تو وہ تب تک نہ جاسکے جب تک انہیں کلام کے امتحان سے نہ پرکھا گیا۔ اور جب دس واپس آئے تو انہوں نے کہا ”کہ ہم یہ نہیں کر سکتے! ہم انکی نظر میں کچھ نہیں اور انکے عظیم شہر بڑی بڑی دیواروں والے ہیں۔ ہمارے دشمن بہت طاقتور ہیں ہم انکے سامنے ٹڈوں کی مانند ہیں“۔

**56-** لیکن یشوع اور کالب نے لوگوں کو خاموش کروایا انہیں نے کہا ”کہ ہم اس شہر کو فتح کرنے سے بڑھکر ہیں!“ کیوں؟ کیونکہ پیشتر اس سے کہ وہ اس سرزمین کی طرف آتے خدا نے کہہ دیا تھا ”کہ وہ سرزمین میں نے تمہیں دے دی ہے۔ میں نے تمہیں دے دی ہے یہ تمہاری ہے، لیکن وہاں دس لاکھ میں سے ایک ہی تھا۔

**57-** آج اندازاً دنیا بھر میں 50 کڑوڑ برائے نام مسیحی ہیں اور ہر ایک دن ایک نسل ختم ہو جاتی ہے۔ اب کیا ہوگا اگر آج آسمان پر اٹھایا جانا ہو تو۔ 500 لوگ پوری دنیا میں سے آسمان پر اٹھائے جائیں گے۔ اور آپکو اس کے بارے پتہ بھی نہ لگے گا اور نہ ہی اخبار میں اسکی خبر آئے گی۔ خداوند کی آمد ایک پوشیدہ آمد ہے۔ وہ آئے گا اور چرا کر لے جائے گا پر یہ بہت تھورے ہوئے تب۔۔۔

**58-** جیسا ان دنوں میں شاگردوں نے خداوند یسوع سے پوچھا۔ ”پھر کیوں فریسی کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟“

اس نے کہا ”وہ پہلے ہی آچکا اور تمہیں اس کا معلوم بھی نہیں“

**59-** کیا کبھی آپ نے سوچا کہ لوگوں نے کیا کیا تھا؟ وہ اسی طرح ایمان رکھتے رہے کہ ایلیاہ آنے والا ہے۔ جبکہ وہ ٹھیک اُن کے درمیان میں تھا اور وہ نہیں جانتے تھے۔

**60-** اسی طرح ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا! وہ اس کے ساتھ ویسا ہی کریں گے۔ خدا کا روح یہاں ہے۔ اچھا، ہم اس کے ساتھ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ کیا ہم مٹا کھاتے جا رہے ہیں؟ اور اسی طرح اور باقی سب کچھ کرتے رہیں گے پر لگا تا آگے نہیں بڑھیں گے؟

**61-** کیا آپ نے بیج پر غور کیا ہے جیسا کہ کچھ لمحے پہلے بھائی ریورنڈ پیٹس بتا رہے تھے کہ بیج کس طرح زمین میں جاتا ہے؟ بہت سے بیج وہاں زمین میں ہوتے ہیں۔ جب خدا اُس روشنی کے ساتھ پانی پر جنبش کرتا تھا پھر روشنی کو باہر نکالا گیا۔ پہلی چیز خدا کی حضوری میں جو کہے گئے کلام سے ظاہر ہوئی وہ روشنی تھی، جو اُسکے کلام کے وسیلہ آئی اور واحد خدا کا کلام روشنی لاتا ہے۔ اور جب پانی ہٹ گیا تو بیج پہلے سے ہی زمین میں موجود تھا اور یہ واحد خدا کا کلام ہی ہے جو آج بھی روشنی لاتا ہے اور جب پانی پیچھے ہٹ گیا تو بیج پہلے سے ہی زمین میں موجود تھا اور روشنی صرف اُن بیجوں کو ہی اوپر لائی جن میں زندگی کا جراثیم تھا وہی باہر آئے۔ خدا اپنی تخلیق کر رہا تھا۔

**62-** اور اب عید قیامت المسیح کی صبح ایک اور روشنی زمین کے ساتھ ٹکرائی جب روح القدس دیا گیا۔ اور یہ اسلئے دیا گیا تھا کہ خدا ان بیجوں کو روشنی عطا کرے جنکو خدا اپنے علم سابق کے وسیلہ جانتا تھا کہ وہ زمین پر یہاں ہونگے۔ جیسا کہ وہ پہلے قدرتی بیج کو جانتا تھا وہ جانتا ہے کہ روحانی بیج کہاں ہے۔ جب خدا زمین کو بنا رہا تھا تو آپکا یہ جسم زمین میں تھا۔ ہم زمین کا حصہ ہیں ہم وہاں موجود تھے۔ اور

اُسکے علم سابق کے مطابق وہ ٹھیک جانتا ہے کہ اس کو کون پیار کرے گا اور کون اُسکی خدمت کرے گا اور کون نہیں کرے گا۔

اسکا علم سابق اُسے یہ بتاتا ہے اگر یہ نہیں ہے تو وہ خدا نہیں ہے وہ لامحدود ہستی ہونے کے بغیر کبھی بھی خدا نہیں ہو سکتا اور اگر وہ لامحدود ہے تو وہ سب کچھ جانتا ہے۔

**63-** لہذا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لوگ غلطیاں کر رہے ہیں۔ وہ اس سے ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اس میں جلد بازی کرتے ہیں یا وہ یا یہ سوچتے ہیں یہ ٹھیک طور پر کام نہیں کرتا ہے۔ پر ایک ہے جو ٹھیک کام کرتا ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم خدا کی کامل مرضی کو جانیں اور اس پر ثابت قدم رہیں جسکے لئے خدا نے تمہیں بلا یا ہے۔

**64-** جیسا کہ بھائی جیک نے تھوری دیر پہلے نیچے پر شنگ اسکور کے بارے اور تمام طرح کی غلط فہمیوں کے بارے میں بتایا تھا۔ کہ ایک کا یہ راستہ ہے اور دوسرے کا وہ راستہ ہے؛ اور اس نے علم الہیات کے ماہرین کے متعلق بتایا اگر آپ کچھ علم الہیات کے متعلق جانا چاہتے ہیں تو وہاں نیچے جائیں۔

**65-** میں اندازہ لگا رہا ہوں کہ اسی طرح ہانڈر پارک لندن میں ہے۔ میں وہاں گیا تھا اور وہاں ہر ایک کا اپنا ہی تصور ہے۔ یہ ایک جدید دور کا مجموعہ بابل ہے۔

**66-** کیا آپ نے غور کیا ہے جب بھائی پٹس آج صبح ہم سے خوبصورت کلام کر رہے تھے جیسا کہ وہ صبح پارک سے باہر جانے لگے انہیں ایک سفید سون کا پھول ملا۔ انہوں نے ایک چھوٹا سا لٹی کا سون دیکھا۔ ان تمام طرح کی گڑ بڑ کے درمیان جیسا کہ اس نے ہمیں بتایا ہے اسکے پاس ہاں یا نہ کہنے کا کوئی طریقہ نہ تھا۔ ان تمام گڑ بڑ میں یہ خدا کی زندگی تھی جو اس میں چمک رہی تھی وہ اپنی چمک کے ساتھ وہاں تھا کیونکہ خدا نے ہی اسے وہاں ٹھہرایا تھا اس ساری گڑ بڑ میں کوئی بھی اسکی طرف دھیان نہیں دے رہا تھا۔ انہوں نے اُسکا روحانی لگاؤ نہیں دیکھا تھا۔

**67-** اب اسی طرح یہ آج ہمارے درمیان اُن عظیم اکٹھ اور اجتماع میں گر جا گھروں اور تنظیموں میں ہے کوئی ہمیں اس طرف اسلئے کھنچتا ہے ”کہ ہمیں ہیٹسٹ یا پرسبٹرین یا یہ یا وہ یا کچھ اور ضرور ہونا پڑے گا۔“ ان سب کے درمیان ایک بڑھتا ہوا پھول ہے، ٹھیک ہمارے درمیان خدا کی قدرت ہے جو کھڑی ہو رہی ہے آئیں ہم اس ہفتہ یہاں تھوڑا رُک کر اس پر نگاہ کریں اور اسے اپنے سامنے کھلا ہوا دیکھیں ہم ایمان رکھتے ہیں۔ خدا ایسا کریگا کیا۔ آپ بھی ایمان رکھتے ہیں؟ (جماعت نے کہا، ”آمین“۔۔ ایڈیٹر)۔

**68-** میں دیکھ رہا ہوں کہ ہم میں سے ہر ایک کو نیچے چلے جانا چاہئے تھا اور ہم سب دعا کریں۔

**69-** پیارے خداوند جب ہم تیری حضوری میں سرنگوں ہیں ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم بہت کمزور ہیں کہ تجھ سے مانگیں۔ لیکن تو نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم تیری طرف آئیں تو تو ہمیں واپس نہیں بھیجے گا۔ اور یہ سخت بیان جو ابھی ہی دیئے گئے ہیں یہ کوئی عقیدہ نہیں کہ ”دس لاکھ میں سے ایک“ لیکن یہ صرف یاد دہانی کیلئے جیسا کہ تو نے کہا ہے:

۔۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکرٹا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُسکے پانے

والے تھوڑے ہیں ۔ یا۔۔۔ بلائے ہوئے تو بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے۔

**70-** اوہ، ابدی باپ آنے والے ہفتہ کی کنونشن میں اس خوشخبری کی روشنی اس پورے شہر میں بھیج دے۔ اور اگر کوئی بیچ ہے اور یہ تیرے عظیم علم سابق کے مطابق ارادہ میں ہے جیسا کہ ایک نزا اور مادہ کے جرثوموں کی مانند اس کو ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور یہ ممکن کر کہ وہ اس کنونشن میں آجائیں۔ ہونے دے کہ روح پاک انکو روشنی بخشے۔ ہم اس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ شاید وقت ہماری سوچ سے کہیں زیادہ آگے بڑھ گیا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا یا جب ہم یہاں پر آتے ہیں تو اس بات کا ایمان رکھ کر آئیں کہ کوئی ایسی بات ہے کہ جس کو کیا جاسکتا ہے جو لوگوں کی مدد کر سکے یا اُس آخری کھوئی

ہوئی بھینٹ کو پکڑا جاسکے، ہم جانتے ہیں کہ جب بھینٹ خانہ بھر جائیگا تب چرواہا دروازہ بند کر دیگا۔

**71-** جیسا کہ نوح کے دنوں میں ہو، جب خاندان کا آخری فرد اندر لایا گیا تب خدا نے درواہ بند کر دیا انہوں نے نہ کھٹکھٹایا، زور زور سے پیٹا لیکن بہت دیر ہو چکی تھی۔ پیارے خداوند اُنکے پاس موقع تھا تو نے کہا ”بھینٹ خانہ کا دروازہ میں ہوں“

**72-** اور شاعر کا وہ گیت کتنا چھوٹا ہے ”کہ تیرے لئے نناوے کافی نہیں؟ نہیں لیکن وہاں ایک اور ہے“ ہو سکتا ہے کہ وہ ایک چھوٹی سی کالی بھینٹ ہو۔ یا ہو سکتا ہے کہ وہ ناچیز ہو۔ ہو سکتا ہے کہ وہ آدمی یا عورت ہو۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کہاں ہیں پر وہ آخری اندر ضرور آئے گی تب دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ اوہ خدا تو جو سب باتوں کا جاننے والا ہے آج صبح ہماری زندگیوں کو جانچ۔ ہم جہاں کہیں بھی جاسکتے ہیں ہمیں بھیج تاکہ ہم تیری آخری بھینٹ کو تلاش کر سکیں تاکہ دروازہ بند کر دیا جائے۔ اور چرواہا اپنی بھینٹوں کے ساتھ اندر ہو خداوند یہ ہمیں بخش دے۔

**72-** اگر وہ ایک آج یہاں ہے اور اُسی نے اگر اندر آنا ہے تو وہ آئے گی۔۔۔

**73-** اور جو کچھ باپ ہے میرے پاس آ جاؤ گا۔ اور میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک کہ میرا آسمانی باپ اُسے نہ بھیجے۔

**74-** اور یہاں پر اگر کھینچ یا ذرہ سا بھی جڑبہ ہے تو ہو سکتا ہے کہ کسی کو۔ ان تمام سامعین سے یا جو کے نیچے یا جہاں کہیں بھی وہ ہیں۔ وہ جواب دیں ”ہاں خداوند میں۔ میں ہی وہ چھوٹی بھنگی ہوئی بھینٹ ہوں؛ جو بھنگ کر دور چلی گئی تھی اور میں نے ساری زندگی اسکے ساتھ لڑائی کی، میں۔ میں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ میں آ جاؤں۔ لیکن میں شکست کی طرف لٹکا ہوا ہوں۔ میں اوپر نیچے نہیں جاسکتا میں کسی طرف بھی نہیں جاسکتا“ اوہ ایسا ہو کہ وہ عظیم چرواہا نیچے اپنے رحم دل ہاتھوں سے آ کر مجھے حفاظت سے اندر لے جائے اور اپنے کندھوں پر اُٹھا کر اور حفاظت سے باہر لے آئے۔

**75-** شاید یہاں کوئی ہو خداوند وہ ایسی حالت میں بیمار ہے جیسے ڈاکٹر نے کہا ہو کہ ”اسکا کچھ نہیں ہو سکتا“ اس نے اسے بچانے کی بہت کوشش کی پر اُسے بچا نہیں سکا۔ یہ اُسکی پہنچ سے باہر ہے۔ وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا اُسکی دوائی یا پُجھری وہاں تک پہنچ نہیں سکتی۔ لیکن خداوند تیرے عظیم ہاتھ سے کچھ بھی دور نہیں ہے اور تیرا کلام تیرا ہاتھ ہے۔ پس ہم دعا کرتے ہیں کہ اے خدا آج صبح جب ہم تجھ سے بات کر رہے ہیں تو نیچے آ اور اس آدمی کو اٹھا جو بیمار ہے اور اپنی مدد نہیں کر سکتا۔ ساری سائنسی سہولیات سے دور اور ڈاکٹروں سے دور ہے ہونے دے کہ وہ شفا پائیں۔ ہمیں یہ بخش دے اے خداوند۔

**76-** جیسا ہم داود کے بارے سوچتے ہیں کہ اُسے تھوڑی سی بھیڑیں سپرد کی گئیں۔ تاکہ وہ دیکھ بھال کر سکے اور ایک دن ایک بھالو یا شیر نے ایک چھوٹی بھیڑ کو وہاں سے اٹھا لیا۔ اور وہ شیر اسے کھا جاتا۔ (جیسا سرطان ایک جسم کو کھاتا ہے) لیکن داود کسی رانفل سے اچھی طرح مسلح نہ تھا اور نہ ہی تلوار چلانے والا آدمی تھا وہ فقط ایک فلاخن کے ساتھ اُس بھیڑ کے پیچھے گیا۔ اور جب اس نے اس جانور کو پالیا جو کہ اُس بھیڑ کو پھاڑ کر مارنے ہی والا تھا، اُس نے فلاخن کے ذریعے اُسے مارا دیا۔ ایک نہایت ہی سادہ سا ہتھیار جو چمڑے اور سی سے بنا ہوا تھا پر اُسکو اُس پر بھروسہ تھا۔

**77-** خداوند ہم میں سے کوئی بھی عالم فاضل نہیں ہے۔ ہم سادہ لوگ سادہ سی دعاؤں کے ساتھ ہیں لیکن آج صبح ہم باپ کی بھیڑوں کے پیچھے آرہے ہیں۔ وہ عورت جو گلی کوچوں میں مایوسی کی حالت میں گھومتی پھرتی اور سگریٹ پیتی ہے اور کوشش کر رہی ہے کہ سگریٹ میں سے سکون حاصل کر لے؛ وہ شخص جس نے گلاس کی خوشبو لی اور اُسے پیچھے رکھنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن دشمن نے اُسے مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے؛ اور وہ لڑکا یا لڑکی جو اچھا کام کرنا چاہتے ہیں پر اُنکے پاس اتنی قوت نہیں کہ وہ اس غلط چیز کو چھوڑ دیں۔ آج صبح ہم خداوند یسوع کے نام میں آتے ہیں۔ اور اُس بھیڑ کا دعویٰ کرتے ہیں ہم دشمن کو لکارتے ہیں؛ کیونکہ یہ ایک سادہ چیز ہے۔ فلاخن۔ دعا۔ پر ہم اس کھوئی ہوئی بھیڑ کو باپ کے

جھنڈ میں واپس لینے آرہے ہیں۔ تاکہ ہم ان سب چیزوں کا حساب دے سکیں جو ہمارے ہاتھ میں دی گئیں ہیں۔ اب خدا کرے کہ اُسکی قوت یہاں نیچے دلوں تک جا کر لوگوں کے ایمان سے ٹکرائے اور وہ کھوئی ہوئی روح اس صبح واپس آئے۔ ہونے دے کہ انکی زندگی کی آزمائش ان کو چھوڑ دے ورنہ انکو جانے دے وہ اپنے آپ کو مالک کے محفوظ کندھے پر ڈالے اور اسے حفاظت سے واپس لایا جائے ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

**78-** خداوند آپکو برکت دے۔ جب تک کہ میں آپکو کل صبح نہ ملوں میں یہ میٹنگ بھائی شکاریں کو سونپتا ہوں۔

(بھائی برتنہم تیسرا حصہ ختم کرتے ہیں)

**79-** میں یہ امید کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے سامنے اور خدا کی نظر میں بہت فضل پایا ہے اسلئے میں اس پر نہیں ایمان رکھتا کہ میں یہاں کھڑا ہو کر وہ بیان کروں جو غلط ہے۔ پچھلے ہی دن میں نے اپنا 50 واں سالگرہ گزارا ہے۔ یہ صرف ایک بزرگ کا پیغام نہیں ہے میں اُس وقت سے اس پر ایمان رکھتا ہوں جب میں چھوٹا لڑکا ہی تھا۔ اور اگر یہ سچ نہیں ہے تو میں اس زمین پر خدا کا سب سے زیادہ احق بندہ ہوں۔ اسکے لئے میں نے اپنی ساری زندگی دے دی ہے۔ ہونے دے کہ میں اس بات کو بڑی ایمانداری کے ساتھ کہوں: کہ اگر میرے پاس دس ہزار زندگیاں بھی ہوتیں تو میں اپنا ارادہ کبھی تبدیل نہ کرتا۔

**80-** اب شفا ہر انسان کی پہنچ میں ہے۔ یاد رکھیں شفا آپ کے اندر ہے۔ خدا نے آڑو کے درخت میں ہر اُس ایک آڑو کو رکھا، جو اُس میں کبھی اُگے گا جب اس نے اُسے باغ عدن میں لگایا۔ دیکھیں آپ اگر آڑو، یا سیب کے درخت یا کسی بھی پھل کے درخت ہوں آپکو صرف زمین میں سے پانی پی کر بڑھنا ہے۔ اب آپ سب میں طاقت ہے کہ خدا کیلئے کچھ کر سکیں جس میں آپ مسیح میں پتسمہ کے ذریعے میں بوئے گئے ہیں۔ (پانی کا پتسمہ نہیں) روحانی پتسمے سے آتے ہیں۔ آپ مسیح میں پانی کے پتسمہ کے ذریعے نہیں بلکہ



روح کے پتسمہ کے وسیلہ آتے ہیں۔

**81-** اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو میں کل دو پہر میں اس بات کی سچائی پر بولوں گا کہ یہ کس طرح ہوتا ہے اور اسکی حقیقی عملداری کیا ہے یہ ہم کل دو پہر کو کریں گے۔ یہ آپ کی کسی بھی خدمت میں حائل نہیں ہوگی۔

**82-** اب دیکھیں آپ میں ہر ایک یہاں ایک ایماندار کی طرح کھڑا ہے۔ آپ دیکھیں وہ زندگی جو مسیح میں تھی آپ میں ہے۔ یہ ہو سکتی ہے، اگر آپ اسے دیکھ سکیں۔

**83-** یہ ابلیس کا کام ہے کہ اُسے آپ سے روکے رکھے، آپ کو اُس سے اندھا کر کے رکھے، وہ آپ کو اندھا کر کے رکھے گا تاکہ آپ نہ جانیں کہ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ ایک آدمی جو اندھا ہے وہ نہیں بتا سکتا کہ وہ کہاں جا رہا ہے اُسے اس آدمی سے سمجھ لینا چاہیے جو دیکھ سکتا ہے جب تک ہمیں سمجھ نہیں آجاتی کسی کو ہمیں بتانا ہوگا کہ سچائی کیا ہے۔

**84-** مسیح آپ کی خاطر مولا اور آپ کو دنیا میں سے اُکھاڑ کر مسیح میں لگایا گیا ہے۔ اور آپ کو ہر وہ چیز جسکی آپ کو ضرورت ہے وہ روح القدس کے پتسمہ کے وسیلہ سے آپ کے اندر ہے، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ آپ کو صرف ایک ہی کام کرنا ہے جیسے آپ کو کرنا ہے وہ یہ کہ آپ اُس سے پینا شروع کر دیں۔

**85-** اور جیسے درخت پیتا ہے اور پتوں کو باہر نکالتا ہے اور اُسکی ڈالیاں ہر سال پھل نکالتی ہیں۔ پھل زمین میں نہیں؛ بلکہ پودے میں ہوتا ہے۔ کتنے لوگ ہیں جو اس بات کو سمجھ گئے ہیں وہ کہہ سکتے ہیں ”آمین“ (جماعت کہتی ہے آمین۔ ایڈیٹر) اسلئے دیکھیں پھل پودے میں ہوتا ہے اور ہر پودے کو اُس چشمے سے پینا چاہیے۔ جس طرح بارش نیچے آتی ہے تاکہ وہ اس پودے کو زندگی دے کیوں جو وہ اس میں سے پیتا جاتا ہے اور جیسے جیسے وہ پیتا جاتا ہے وہ بڑھتا جاتا ہے۔

**86-** وہ بڑھتا جاتا ہے جب تک وہ مکمل طور پر ڈالی تک نہیں آجاتا۔ جیسا کہ ایک کلیسیا جس نے اس دنیا میں پھلدار ہونا ہے۔

87- جیسے ہم پیتے ہیں ہم بڑھتے ہیں اگر پودا پانی پینے سے انکار کر دے تو وہ بڑھ نہیں سکتا، اگر یہ صرف آپ نے اُس پر انفرادی طور پر ایمان ہی رکھا ہے۔

88- آپ جانتے ہیں کہ خدا مقدسین میں کس طرح مختلف چیزیں ظاہر کرتا ہے، آپ کیا کر چکے ہیں اور آپ کو کیا نہیں کرنا چاہیے اور اسی طرح کی علیحدہ علیحدہ باتیں۔ جب ہم آج یہاں کھڑے ہیں ہم امید کر رہے تھے کہ پاک روح ہم پر اترے گا۔ لیکن میں انتظار کرتا رہا۔

89- میرے خیال میں یہ ایک پچھیدہ حصہ ہے نیچے لوگ چاہ رہے تھے کہ ہم باہر آجائیں۔ سمجھے پردہ چاہتے تھے۔ پر ہمیں اب دیر ہو گئی ہے۔

90- پورے دل سے اس پر ایمان رکھیں اگر میں۔ اگر میں آپ کی نظر میں ایک سچا ایماندار ہوں تو اس پر ایمان رکھیں اور اب ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں۔

91- اب بائبل یہ نہیں کہتی کہ یہ نشانات ولیم برتنم کے ذریعے ہوں گے یا یہ صرف اورل رابرٹ کے ذریعے ہوں گے اس طرح نہیں کہا گیا یا بھائی کوپ یا کسی اور کے ذریعے ہونگے۔

92- یہ نشانات صرف اُنکے ساتھ ہونگے جو ایمان لاتے ہیں۔ اگر وہ اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھیں گے تو وہ شفا پائیں گے اور یہی وہ خدا کی قدرت ہے جو آپ میں ہے یہ اُس شخص میں زندگی لاتی ہے جس پر آپ نے ہاتھ رکھیں ہیں یہ روح القدس کا، زندگی دینے کا طریقہ ہے۔

93- پیارے خدا اس مشکل حالات میں خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہونے دے کہ جب کلیسیا بغیر کسی ڈر کے کھڑے ہوں، ہونے دے کہ وہ قدرت جس نے مسیح کو قبر میں سے زندہ کیا اب انہیں خوشخبری کی سچائی کیلئے زندہ کرے۔ جس کے بارے یسوع نے حکم دیا تھا ”اور وہ اپنا ہاتھ بیماروں پر رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے، ہونے دے کہ ہر ایک ابلیسی طاقت، ہر قسم کی بیماری، ہر طرح کی مصیبت، ہر قسم کی ازیت دینی والی چیز جو لوگوں کے ساتھ ہوتی ہے ایمان لانے والوں کو ابھی اسی وقت

ایمان کے وسیلے چھوڑ دے ہم ایمان لانے والوں کی صورت میں اسے خداوند یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

**94-** اب اپنے ہاتھ اٹھا کر اسکی تعریف کریں اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یہ کرتا ہے۔

**95-** پیارے خدا اگر یہ ناکیا جائے یہ بچہ مر جائے گا خداوند میں اس بندھن کو یسوع مسیح کے نام سے جھڑکتا

ہوں ایسا ہو کہ یہ اس معصوم بچہ کو چھوڑ جائے آمین۔ اب ڈاکٹر کوشش کر چکے ہیں اور وہ ناکام ہو چکے ہیں۔ صرف ایمان رکھو۔



# **Pastor Javed George**

**J-496 Dhok Ellahi Buksh Rawalpindi-Pakistan**

**0312-0514058/0343-2083259**

**<http://thewordrevealed.info/>**

**[Email:javedgeorge888@gmail.com](mailto:javedgeorge888@gmail.com)**